سوال

(461)مسجد کے ستونوں کے درمیان نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مسجد میں نمازیوں کی کثرت ہو تو کیا مسجد کے ستونوں کے ساتھ،جماعت کی صف میں فاصلہ آجانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب!افضل یہ ہے کہ صفیں باہم دگر ملی ہوں۔ مسلسل ہوں اور دور نہ ہوں کہ سنت یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے کہ صفیں خوب ملی ہوئی ہوں اور ان میں خلل نہ ہو۔(صفوں کو درست کرنے کے بارے میں بے شمار روایات ہیں۔چند کے حوالے مذکور ہیں۔ صحیح بخاری کتاب الاذان باب اقامة الصف من تمام الصلاۃ ح :723 و مسلم کتاب الصلاۃ باب تسویة الصفوف ح :433 ابوداؤد ابواب الصفوف باب تسویة الصفوف ح :667 اسے امام ابن حبان اور ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔)حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین

ستونوں کے درمیان صفیں بنانے سے بچتے تھے۔کیونکہ اس طرح صف کا ایک حصہ دوسرے سے الگ ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر ضرورت وحاجت پیش ہو جیساکہ سوال میں مذکور ہے کہ اگر مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہو تو پھر اس حالت میں ستونوں کے درمیان صفیں بنانے بنانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ درپیش امور کےلئے خاص احکام ہوتے ہیں اور ضرورتوں اور حاجتوں کےلئے وہ احکام ہوتے ہیں۔جو ان کے مطابق ہوں۔(شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 399

محدث فتویٰ